



(جہاد میں) ایک دن اور رات کی پھر داری پورا ما روز رکھنا اور اس میں قیام کرنے سے بہتر اور اگر اس دوران اس شخص کی موت واقع ہو جائے تو اس کے اس عمل کا ثواب بھی اس کے لیے لکھا جاتا ہے گا جو وہ اپنی زندگی میں کیا کرتا تھا اور اس کو رزق بھی دیا جائے گا اور وہ قبر کے فتنے (فرشتوں کے سوالات) سے بھی محفوظ رہے گا

سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ فرمایا: (جہاد میں) ایک دن اور رات کی پھر داری پورا ما روز رکھنا اور اس میں قیام کرنے سے بہتر اور اگر اس دوران اس شخص کی موت واقع ہو جائے تو اس کے اس عمل کا ثواب بھی اس کے لیے لکھا جاتا ہے گا جو وہ کیا کرتا تھا اور اس کو رزق بھی دیا جائے گا اور وہ قبر کے فتنے (فرشتوں کے سوالات) سے بھی محفوظ رہے گا

[صحیح] [اسے امام مسلم نے روایت کیا ہے]

مسلمانوں کی حفاظت کی غرض سے ایک دن رات کی پھر داری کرنا ایک ما کے روزوں اور اس کی راتوں کو عبادت کی غرض سے قیام کرنے سے زیادہ بہتر ہے جب مجاہد شہید ہو جاتا ہے تو اس کے عمل کا اجر لکھا جاتا ہے اور وہ منقطع نہیں ہوتا اسی طرح اس جنت سے رزق بھی دیا جاتا ہے کیونکہ وہ اپنے رب کے ہاں زندہ ہوتا ہے اور اسے یہ عزت و شرف ملتا ہے کہ اس کے پاس فرشتے سوال و جواب کے لیے نہیں آتے کیونکہ اس کی موت اللہ کی راہ میں ہے دینے ہوئے آتی ہے اور یہ بات معلوم ہے کہ سرحدوں پر پھر دینا جہاد فی سبیل اللہ ہے کیونکہ اس سے مراد مسلمانوں کی کفار سے حفاظت کی غرض سے سرحدوں پر جمع رہنا ہے

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/2752>



النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

